مکاتیب علامہ محمد زاہد کوثری رحمۃ اللہ علیہ

...بنام...مولانا سید محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وترتیب: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

(بیسویں قسط)

﴿ مکتوب:...... ۳۹ ﴾

جناب شقیقِ روح، صاحبِ کمالات وفتوح، اخی فی اللہ، داعی الی اللہ، علامہ یگانہ، محدثِ یکتا، سید محمد یوسف بنوری حفظه الله ورعاه وأنجح في جميع الأمور مسعاه (اللہ تعالیٰ آنجناب کی حفاظت فرمائے اور جملہ اُمور میں آپ کی کاوشوں کو کامیابی سے ہم کنار فرمائے)

وعلیکم سلام اللہ ورحمتہ وبرکاتہ!

بعد سلام! حجِ مبرور، زیارتِ مقبولہ اور اُن مبارک مقامات کی حاضری سے بسلامت واپسی پر آپ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں، ساتھ ہی ان بابرکت مقامات میں اپنے لیے مبارک دعاؤں پر شکرگزار ہوں، اور اللہ سبحانہٗ سے دعا گو ہوں کہ آنجناب اور آپ کے معزز گھرانے کو خیر وعافیت کے ساتھ حج وزیارت اور ان مقامات میں حاضری کی بار بار توفیق مرحمت فرمائے، اور دین وعلومِ دینیہ کی خدمت کے حوالے سے آپ کی مساعی کو کامیاب فرمائے، بلاشبہ وہی دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے۔

آپ کی مکہ مکرمہ آمد کے موقع پر والا نامہ موصول ہوا، دوسرا گرامی نامہ مدینہ منورہ - اللہ تعالیٰ اسے مزید شرف وفضیلت عطا فرمائے - سے ملا، اور تیسرا واپسی پہنچنے پر ڈابھیل سے موصول ہوا، البتہ آخری خط تاخیر کے ساتھ ربیع الاول کی درمیانی تاریخ کو ملا، حالانکہ وہ ہوائی ڈاک سے ارسال کیا گیا تھا، معلوم نہیں ایک ماہ سے زیادہ مدت تک تاخیر کی کیا وجہ تھی، جبکہ آپ کے باقی گرامی نامے محض ایک ہفتے میں ہی موصول ہو گئے تھے؟!

آپ بہت سوچ بچار کے بعد منتقل ہونے کا فیصلہ کرچکے ہیں، اللہ سبحانہ وتعالیٰ آپ کے فیصلہ میں خیر ڈالے اور جامعہ (اسلامیہ) ڈابھیل میں آپ کے احباب کو بھی اسی کام کی توفیق دے جس میں دین وعلمِ دین کے لیے بہتری ہو۔ پیچھے رہ جانے والے دوستوں کو آپ کی جانب سے خیر خواہی اور امرِ خیر کی طرف رہنمائی کی برکت سے (توفیقِ خیر ملے)، اور نئے معہد میں طلبائے علم کو علم، عمل اور اخلاص میں انتہائی مراتب کی تحصیل کی خاطر آپ کے منصوبے آسان فرمائے۔ آپ جہاں کہیں بھی ہوں ہماری جانب سے آپ کی کاوشوں کی کامیابی کے لیے مسلسل دعائیں (ساتھ) ہیں، البتہ توفیق تو اللہ سبحانہ کی طرف سے ہی ملتی ہے۔

اُمید ہے مواقعِ قبولیت کی نیک دعاؤں میں ہمیں فراموش نہ کریں گے۔

صاحبِ ''تنبیہ الباحث ''[1] کے ساتھ آپ نے عمدہ گفتگو کی۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ آپ کو اس کا بدلہ عطا فرمائے۔

صحت کی عمومی حالت اور کمزور بینائی کی بنا پر کبھی خطوط میں تاخیر ہوجاتی ہے، اس حوالے سے معذور سمجھیے، آنجناب سے دائمی خط وکتابت اور دعاؤں کا منتظر ہوں۔ برادرِ عزیز تر! اللہ آپ کے ساتھ ہو آپ جہاں کہیں رہیں!

مخلص

محمد زاہد کوثری

ربیع الثانی سنہ ۱۳۷۰ھ

شارع عباسیہ نمبر ۱۰۴

حاشیہ

۱:- محمد عربی تبّانی کی کتاب ''تنبیہ الباحث السري عما في تعالیق الکوثري '' مراد ہے، اس کتاب کا ذکر پچھلے خطوط میں آچکا ہے۔

﴿ مکتوب: ...... ۴۰ ﴾

جناب صاحبِ فضیلت، مولانا، علامہ، سید محمد یوسف بنوری حفظہ اللّٰہ ورعاہ وأطال بقاءہٗ في خیر وعافیۃ، وأمتع المسلمین بعلومہ النافعۃ (اللہ آنجناب کی حفاظت فرمائے، خیر وعافیت کے ساتھ طویل عمر مرحمت فرمائے اور آپ کے علومِ نافعہ سے مسلمانوں کو مستفید فرمائے)

وعلیکم سلام اللہ ورحمتہ وبرکاتہ

بعد سلام! نہایت مسرت سے آپ کا گرامی نامہ وصول کیا، نئے جامعہ کے حوالے سے آپ کے قابلِ تعریف نقطۂ نظر کا علم ہوا، اس پر مجھے بہت رشک آیا۔ اللہ عز وجل سے دعا گو ہوں کہ آپ کی مساعی کو کامل کامرانی اور دائمی توفیق سے آراستہ فرمائے، اور اللہ کے لیے یہ دشوار نہیں۔ نیز ڈابھیل کے گرامی قدر احباب کے ساتھ رابطہ کی استواری، راہِ علم میں آپ کے مصمم عزائم، اور معزز میاں خاندان کے ساتھ آپ کے تعلق پر مزید رشک آیا۔ میں اس مبارک جامعہ کی ترقی کی جانب آپ کی پوری توجہ کو بٹانا نہیں چاہتا، اس لیے آنجناب کے لیے ہر خیر وبھلائی کی دعا پر اکتفا کرتے ہوئے سلسلۂ گفتگو طویل نہیں کروں گا۔ آپ سے بھی مبارک دعاؤں کا متمنی ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے درگزر فرمائے اور خاتمہ بخیر فرمائے۔ نیز امید ہے کہ اپنے والد جلیل القدر کی خدمت میں جب کبھی خط لکھیں تو دست بوسی کے ساتھ میرا پُر خلوص سلام پہنچایئے اور بابرکت دعاؤں کی درخواست کیجیے۔

یہاں بازار میں ''نصب الرأية'' کے نسخے ختم ہوگئے ہیں، معلوم نہیں منگوانے کا کیا طریقہ کار ہے؟! ایک طالب علم کتاب کے ایک نسخے کے حصول کا بہت مشتاق ہے، نامعلوم قیمت کیسے ادا ہوگی؟! کیا کراچی میں ان (مجلسِ علمی کے منتظمین) کا کوئی پتہ ہے جس پر اس حوالے سے لکھا جاسکے؟!

میرے دوست! آپ دست بوسی کا کہہ کر مجھے شرمندہ کرتے ہیں! یہ تو خالص تواضع وفروتنی ہے، آپ تو دونوں جہانوں میں ہمارا ذخیرہ اور مدارِ فخر ہیں! اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ آپ کا اقبال بلند فرمائے اور آپ کے ہر ارادہ کی توفیق بخشے میرے عزیز تر اور محترم بھائی!

مخلص

محمد زاہد کوثری

جمادی الثانیۃ سنہ ۱۳۷۰ھ

شارع عباسیہ نمبر ۱۰۴، قاہرہ

پس نوشت: استاذ رضوان کی ''فهارس البخاري'' کا بقیہ حصہ آپ کو موصول ہوا تو علمی خدمت کے لیے ان کی ہمت افزائی کی خاطر کتاب کے متعلق کچھ کلمات لکھنے میں حرج نہیں، بہرکیف! آپ کی رائے زیادہ بہتر ہوگی۔ **(جاری ہے)**